سجدہ سے اٹھتے ہوئے دو بار تکبیر کہہ لی، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جب ہم سجدے سے سر اٹھاتے ہیں تو اللہ اکبر کہتے ہیں، کیا اس کے بعد سیدھا کھڑا ہونے کے لیے بھی اللہ اکبر کہیں گے؟ اور اگر سیدھا کھڑے ہونے کے لیے کوئی اللہ اکبر کہہ دے، تو کیا حکم ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سنت یہ ہے کہ سجدے سے سر اٹھاتے وقت تکبیر شروع کرے اور تکبیر کہتا ہوا کھڑا ہو اور یہ تکبیر قیام کے لئے سیدھا ہونے پر مکمل ہو، کھڑے ہونے کے لئے الگ سے تکبیر نہیں کہی جائے گی، لیکن کسی نے کہہ لی تو نماز اس کی بھی بغیر سجدہ سہو کے ادا ہو جائے گی تاہم ایسا کرنا سنت کے خلاف ہے اس لیے اس سے بچیں۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "سنت یہ ہے کہ سمع اللہ کا سین رکوع سے سر اٹھانے کے ساتھ کہیں اور حمدہ کی ہ سیدھا ہونے کے ساتھ ختم، اسی طرح ہر تکبیر انتقال میں حکم ہے کہ ایک فعل سے دوسرے فعل کو جانے کی ابتداء کے ساتھ اللہ اکبر کا الف شروع ہو اور ختم کے ساتھ ختم۔" (فتاوی رضویہ، ج6، ص188، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2299

تاریخ اجراء: 14ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/12مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com　daruliftaahlesunnat　DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat　feedback@daruliftaahlesunnat.net